Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

بیٹیوں کہ قابل نہی معاشرہ

از_زیری

دروازے پر دستک ہوئی تو نضحت بیگم نل بند کر کہ برتن وہی چھوڑ کر دروازہ کھولنے چلی گئی

انہوں نے دروازہ کھولا تو سامنے اپنی بیٹی کو دیکھ کر حیران ہوئی مگر اگلے ہی پل اسے زور سے گلے لگا لیا اور دونوں ماں بیٹی کافی دیر ایک دوسرے کہ گلے لگی رہیں اور ان دونوں کی آنکھوں میں مسلسل آنسو تھے جیسے کوئی بچھڑا مدتوں بعد نظر آئے تو انسان خود پر کنٹرول نا کر پائے

چلو گڑیا اندر تو آؤ نا اس جاہل عورت کو تو اتنی تمیز نہی کہ بیٹی اتنی دیر کہ بعد آئی ہے تو اسے آرام تو کرنے دیا جائے اندر تو بٹھائے آتے ساتھ ہی مگر مچھ والے آنسو شروع ہو گئے اسکے

بابا سماویہ نے غصے سے اپنے باپ طرف دیکھا تو وہ اپنے چہرے کو نارمل کرتے وہاں سے گزر گئے اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑا اور اندر آ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماویہ کی شادی اپنے پوپھو کہ بیٹے کیساتھ ایک سال پہلے ہوئی تھی تو وہ اپنے شوہر کہ ساتھ باہر چلی گئی تھی وہ صرف کچھ دنوں کی اجازت لیکر آئی تھی اور ائیرپورٹ سے اپنے بابا کہ ساتھ گھر آئی تھی نعمان نے اسکی فلائیٹ لینڈ سے کچھ دیر پہلے کال کر کہ انہیں انفارم کیا کہ وہ اسے پک کر لیں آگے سے تو وہ فوراً اپنے سارے کام چھوڑ کر اسے لینے چلے گئے

سماویہ مرتضیٰ اور نضحت کی اکلوتی اولاد تھی اور اپنے باپ کی بہت لاڈلی بھی ماں کہ تو سات بھی بچے ہوں تو ایک سے بڑھ کر ایک لاڈلا تو وہ تو پھر اکیلی تھی جان بستی تھی ان دونوں کی اس میں مرتضیٰ کو اپنی بیٹی سے تو بہت محبت تھی لیکن اسے دنیا میں لانے والی اپنی بیوی سے اتنی خاص انسیت نہی تھی

جب سے سماویہ آئی تھی تو نضحت بیگم زیادہ تر کچن میں اسکہ لیے کچھ نا کچھ بناتی رہتی تھیں ابھی وہ کچن میں دوپہر کہ کھانے کی تیاری کر رہیں تھی مرتضیٰ اپنے آفس کا کام کر رہے تھے اور سماویہ ابھی اٹھی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سبزیاں کاٹ رہیں تھی کہ سماویہ اندر آئی

سلام

وعلیکم سلام اٹھ گئی میری جان انہوں نے مسکراتے ہووے کہا

جی آپ سے اتنی دفعہ کہا ہے مجھے جگا لیا کریں ساتھ کوئی ہیلپ کروا دیاں کروں آپکی مگر آپ سنتی ہی نہیں

ہاں تم نے ہیلپ کروانی میری اور بعد میں جو میری شامت آنی اسکا کیا اور ویسے بھی تمہیں کہاں عادت ان سب کاموں کی

ہاہاہاہا ماں جی اب میں شادی شدہ ہوں سارے کام آتے ہیں مجھے

انہوں نے نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا کیونکے اس ہنسی کے پیچھے کا درد وہ محسوس کر چکی تھیں

ایسے کیا دیکھ رہی ہیں

کچھ نہی چندا دیکھ رہی ہوں میری بیٹی مجھ سے دور جا کر کتنی بڑھی ہو گئی ہے

واقعی ماں جی

اچھا یہ بتاؤ نعمان تمہارا خیال تو رکھتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بہت خیال رکھتا ہے

یہ تو بہت اچھی بات ہے کیا واقعی وہ تمہارا خیال رکھتا ہے جیسے انہیں یقین نہی تھا انہوں نے پیاز کاٹتے ہووے کہا

ہاں بلکل بابا کی طرح ہے اس نے سر جھکائے کہا اور اسنے زمین پر خون کہ کچھ قطرے گرتے دیکھے تو ماں کی طرف دیکھا

آہہ اماں جی آپکے ہاتھ سے خون نکل رہا ہے

ہاں چھری لگ گئی ہو گی کوئی بات نہی ابھی ٹھیک ہو جائیگا

ہاتھ پتہ نہی کیسے لگ گئی انہوں نے پانی کہ نیچے اپنا ہاتھ کرتے کہا

چھوڑیں چلیں میرے ساتھ اندر آئیں جلدی میں بینڈج کرتی ہوں سماویہ ہاتھ پکڑ کر انہیں اندر لے گئی

سماویہ

جی سماویہ نے انکا زخم صاف کرتے کہا

تم نے یہ کیوں کہا کہ وہ بابا کی طرح ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہو اماں جی میرے کہنے کا مطلب تھا کہ وہ بابا کی طرح میرا خیال رکھتا ہے

اچھاااا مجھے کچھ اور سمجھ آئی تھی

جی

اچھا ہو گئی اب پٹی چلو ہنڈیا بنانی ہے میں نے ابھی

حد ہے اماں جی اتنی زور سے لگی ہے آپکو اور آپکو ابھی بھی کام کی پڑی ہے آپ ریسٹ کریں میں بناؤں گی آپکہ لیے کھانا آج

کیوں اپنی بوڑھی اماں کو گالیاں سنوانی ہیں اپنے سامنے

ابا کہیں تو صحیح کچھ آپکو میں دیکھ نہی لیتی انکو بھی آج اور اگر آپ بھی اٹھ کر آئیں تو مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا

جی ٹھیک میری ماں

اوکہ بیٹا سماویہ بھی انہی کہ سٹائل میں کہتی انکہ گال کو چوم کر چلی گئی

مجھے اعتبار کیوں نہی آ رہا تیری بات پر میری بچی میرا دل کچھ اور کہتا ہے اور جو میرا دل کہتا اللہ کرے ایسا کچھ بھی نا ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کچن میں آکر کام کرنے لگی

یہ میں کیا کر رہی ہوں کیوں اتنی کمزور ہو جاتی ہو اماں کہ سامنے مجھے انہیں کچھ نہی بتانا میں انہیں اپنے لیے پریشان نہی دیکھ سکتی

میں نعمان سے کہتی ہوں میری ٹکٹ کروائے میں جلدی واپس چلی جاؤں گی

یہی سوچتے سوچتے اسکی فنگر پر بھی ہلکا سا کٹ لگا تھا

مرتضیٰ کچن میں پانی پینے کی غرض سے آئے تھے

سماویہ کہ ہاتھ سے چھری لیتے ہووے غصے سے نصحت کو آواز لگائی

اوہو بابا کچھ نہی ہوا چھوٹا سا کٹ ہے ٹھیک ہو جائے گا نو پرابلم

دیکھو کیسے خون نکل رہا ہے انہوں نصحت کو کچن میں آتے دیکھا تو اپنا رخ انکی طرف کیا

کیا تماشہ ہے یہ تمہیں نہی پتہ نا کے اسے نہی آتے یہ سب کام تو کیوں کروایا تمہاری وجہ سے لگ گئی اسے ــــــــــ

کچھ نہی ہوتا بابا اماں جی کو مجھ سے زیادہ لگی ہے اور میں نے ہی انہیں کہا تھا ان سے تو آپ نے نہی پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوٹی بچی تو اب یہ ہے نہی کہ زرا سی چوٹ پر میں اس سے پوچھتا پھروں اور ویسے ڈرامے ہیں سب اسکے کرتی ہے پہلے بھی سارے کام اب تمہیں دیکھ کر تو اسکا دل کیا ہو گا آرام کا بس اور کچھ نہی اتنہ شرم نہی کہ مہمان آئی ہے کچھ دنوں کہ لیے بیٹی سماویہ پہلے تو اپنی اماں کہ جھکے سر کو دیکھا پھر اپنے بابا کہ سامنے آئی

آپکو کیا لگتا ہے اماں بچی نہی تو میں بچی ہوں میں بھی بچی نہی ہوں اب بابا شادی کر چکے ہیں آپ میری ہر کام سکھا دیا ہے اسنے بھی مجھے جیسے آپ نے اماں کو سکھایا

ہر کام جس کہ بارے میں مجھے پتہ بھی نہی تھا گھر کہ ہر کام سے لیکر غصہ ضبط کرنا اپنی تزلیل پر سر جھکائے کھڑا رہنا چھوٹی سی غلطی پر گھنٹوں اسکی باتیں سننا اور کبھی تو تھپڑ بھی کھا لینا اس ایک سال میں دیکھیں سب سیکھ لیا میں نے اس نے سسکیاں لیتے ہووے اپنے باپ کو سب بتایا جو شاید وہ کبھی بھی نہی بتانا چاہتی تھی پر انکا جاننا ضروری تھا کہ جو انہوں نے کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے کسی کہ بیٹی کہ ساتھ اسکا خامیازا اب انکی بیٹی بھگت رہی ہے

سماویہ نے ایک خاموش نظر اپنے بابا کو دیکھا پھر اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ کر کچن سے کمرے کی طرف آئی

اس نے بیڈ پر بیٹھا کر انھیں گلاس میں پانی ڈال کر دینے لگی

وہ دونوں مسلسل رو رہی تھی

نضحت نے اپنی بیٹی کو سینے سے لگایا

اماں ایک بات بتاؤ کچھ دیر بعد دونوں سنبھلی تو سماویہ نے اپنی ماں کی گود میں سر رکھتے کہا

ہاں پوچھو میری جان نضحت نے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے کہا

اماں میں بچپن سے دیکھتی آئی ہوں بابا جب بھی آپکو ڈانٹتے ہیں تو آپ چپ کر کہ سنتی رہتی ہیں کبھی کوئی جواب ہی نہی دیتی نا کبھی اپنی صفائی میں کچھ کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بھی بولی تھی ایک دفع جب میرے ابا آئے تھے تو انھوں نے مجھے میری مری ہوئی اماں کی گالی دی تو انکہ سامنے میرا ضبط جواب دے گیا تھا میں نے بھی انہیں جواب دیا تھا تو ان سے برداشت نا ہوا اور میرے ابا سے کہا کہ اسے ابھی اسی وقت لے جائیں ورنہ کھڑے کھڑے ابھی طلاق دے کر فارغ کر دوں گا

تو ابا نے معزرت کر لی اسکا مطلب یہی تھا کہ وہ چاہتے ہیں میں یہی رہوں

اور میں یہاں رہتی تو ہوں پر میرے اندر ہر وہ احساس جو تھا ختم ہو گیا اور جب احساس ختم ہو جائے تو کوئی فرق نہی پڑتا سامنے کوئی آپکو کیا کہہ رہا ہے جانتی ہو جب کوئی مرد کہہ دے نا کہ میں طلاق دے دوں گا اسکہ بعد وہ طلاق دے یا اپنے ساتھ رکھے بات ایک برابر ہے کیونکہ مرد تو کہہ کر بھول جاتا ہے لیکن عورت اسی پل سے آزاد ہو جاتی ہے اسکے اندر اپنے رشتے کو لیکر ہر جزب اندر ہی کہی دفن ہو جاتا ہے

دیکھو نا اماں جو بابا نے کیا اس کا بدلہ مجھ سے لیا جاتا ہے بابا تو کہتے تھے کہ میں انکی شہزادی ہوں اور میں نے بھی ساری زندگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی خوش فہمی میں گزاری کہ میں شہزادی ہوں لیکن وہ تو میں تب تک تھی جب تک انکی بیٹی تھی پھر انہوں نے خود مجھے کسی کی بیوی بہو بنا کر مجھے ہر خوش فہمی سے نکال دیا

کتنی عجیب بات ہے نا اماں ہر مرد یہ جانتا ہے کہ کل کو اسے بھی اپنی بیٹی کو رخصت کرنا ہے تو پھر وہ کسی دوسرے کی لائی ہوئی بیٹی کو کیوں زلیل کرتا ہے

وہ دونوں اپنی باتوں میں اتنی مگن تھی کہ انہوں نے دروازے پر کھڑے مرتضیٰ کی طرف نا دیکھا وہ یہ سب برداشت نا کر پائے اور وہی زمین پر گر گئے

سماویہ انکہ گرنے کی آواز سے انکی طرف متوجہ ہوئی اور انہیں زمین پر گرا دیکھ بھاگ کر انکہ پاس آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بابا کیا ہوا آپکو آنکھیں کھولیں بابا سماویہ نے انکی نبض چیک کی جو بہت سلوو چل رہی تھی

اس نے نضحت سے پانی لیکر انکہ منہ کے ساتھ لگایا کہ وہ پی سکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرتضیٰ نے اپنی آنکھیں کھولی انکی سانس اکھڑ رہی تھی وہ بول نہی پا رہے تھے کچھ انہوں نے نضحت کہ سامنے اپنے ہاتھ جوڑے اور پھر بیٹی کہ سامنے تینوں میں سے کوئی کچھ بھی نہی بول پا رہا تھا بس خاموش آنسو تھے تینوں کی آنکھوں میں لیکن جیسے ہی متقیٰ کہ ہاتھ نیچے گرے تو وہاں سماویہ کی چیخنے کی آواز تھی جو یہ جان چکی تھی کہ اسکے بابا اب اس دنیا میں نہی رہے

وقت کا کام ہوتا ہے گزرنا سو گزر رہا تھا جتنی زندگی ہوتی ہے وہ آپکو گزارنی ہی پڑتی ہے ہر حال میں کسی کہ جانے کہ ساتھ کون مرتا ہے بھلا ختم صرف اسک زات ہوتی ہے باقی کہانیاں تو چلتی ہی رہتی ہیں

وقت گزرنے کہ ساتھ وہ بھی سنبھل گئی تھی سماویہ کی کل کی فلائیٹ تھی

اور آج بھی وہ اپنی اماں کہ پاس بیٹھی تھی وہ اپنے بابا کی بہت سی باتیں کرتی تھی اپنی اماں‌کہ ساتھ انہوں نے جو بھی کیا نضحت کہ ساتھ کیا تھا سماویہ کو تو ہمیشہ انہوں نے شہزادیوں کی طرح رکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا وہ بیشک ان سے غصہ تھی لیکن اپنے باپ سے نفرت نہی تھی اسے اور ماں باپ کہ معاملے میں بیٹیوں کہ دل ویسے بھی بڑے نرم ہوتے ہیں

اماں جی بات سنیں

ہاں سناؤ انہوں نے سوالیہ نظروں سے بیٹی کی طرف دیکھا

کیا آپ بابا کو معاف کر سکتی ہیں آپ انہیں میری خاطر معاف کر دیں پلیز

ہمم میں نے انہیں معاف کر دیا تھا جب وہ اس دنیا سے چلے گئے تھے انہوں نے جو بھی کیا زندگی میں کیا لیکن جانے سے پہلے انکی ایک معافی نے میرے 20 سالوں کہ صبر کہ بھرم کو ایک پل میں ریزہ ریزہ کر دیا اور ویسے بھی میں کسی بھی مرے ہووے انسان سے بغض نہی رکھ سکتی

اماں میں کوشش کروں گی کہ میں جلدی بلا لوں آپکو

مت جاؤ سماویہ چھوڑ دو اسے

اماں جی آپ کہہ رہی ہیں یہ جنہوں پوری زندگی خود ازیت میں گزاری پر اس گھر کو نہی چھوڑا تو آپکی بیٹی کیسے چھوڑ دے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے پیچھے کوئی نہی تھا جو میرا سہارا بنتا میری ماں نہی تھی لیکن تمہاری اماں ہے ابھی

اماں جی میں چھوڑ کر بھی کیا کروں گی آپ جانتی ہے اکیلی عورت کو لوگ چین سے کب رہنے دیتے ہیں پھر آپ نے ہی کہنا کہیں اور شادی کر لو

اور آپکی بیٹی زیادتی تو برداشت کر سکتی ہے لیکن دوسری جگہ آنے کا طعنہ نہی برداشت کر سکتی اور نہ ہی یہ کہ کوئی کہے کہ باپ کیا گیا ماں نے بیٹی کا گھر برباد کر دیا کوئی تمہاری تڑپ نہی سمجھے گا کہ تم اپنی بیٹی کو تکلیف میں نہی دیکھ سکتی

مجھے کوئی فرق نہی پڑتا کہ لوگ کیا کہتے ہیں میں نہی چاہتی کہ اب تم واپس جاؤ میرے پاس تمہارے علاوہ کچھ نہی ہے

انہوں نے ایک آس سے سماویہ کی طرف دیکھا

مجھے فرق پڑتا ہے اماں جی کوئی آپکے بارے میں کچھ کہے بابا کہ بارے میں کچھ کہے میں نہی سن سکتی

تو میں بھی تمہیں ایسے نہی دیکھ پاؤں گی میری بچی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو آپ کیا چاہتی ہیں اماں جی اُس نے اپنی ماں کہ سامنے بیٹھتے انکہ ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے کہا

میں چاہتی ہوں تم میری طرح کی زندگی نا گزارو اپنے لیے فیصلہ لو

اچھا آپ شاید بھول رہی ہیں کہ جب آپ لوگوں نے مجھے رخصت کیا تھا تو آپ نے کہا تھا کہ اچھی بیٹیاں اپنے ماں باپ کا مان رکھتی ہیں انکہ لیے رسوائی کا باعث نہی بنتی اور آپ نے یہ بھی تو کہا تھا نا کہ خاندانی عورتیں جب کسی دفعہ کسی مرد کو قبول کر لیں تو پھر وہ انہی کہ ساتھ گزارا کرتی ہیں چاہے وہ جیسا بھی ہو کیونکہ جو اسکہ نصیب میں ہوتا ہے اسے وہی ملتا ہے اور بابا نے بھی تو کہا تھا کہ وہ رخصت ڈولی میں کر رہیں اِس گھر سے کوشش کروں کہ جنازا اس گھر سے اٹھے

اور جو درد جو ازیت میرے مقدر میں لکھی گئی ہے وہ تو مجھے برداشت کرنی ہی ہے نا جگہ یا انسان بدل لینے سے مقدر تو نہی بدل سکتا نا اماں جی تو پھر میں کیوں طلاق کا داغ لگاؤں اپنے ماتھے پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سماویہ نہ اپنی ماں کو خاموش کروا دیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی
اسکی کہی گئی ایک ایک بات سچ تھی
انہوں نے اسکہ ماتھے پر بوسہ دیا کتنی سمجھدار ہو گئی ہے میری
بیٹی انکی آنکھوں میں اب بھی آنسو تھے جو چیخ چیخ کر کہہ رہے
تھے کہ وہ کبھی بھی نہی چاہتی تھی کہ انکی بیٹی ایسے سمجھدار ہو
اللہ تمہارے لیے آسنیاں پیدا فرمائے انہوں نے اٹھتے ہووے کہا
اماں جی دعا کرئیے گا آپکی بیٹی کا گھر بستا رہے
اسے اپنے گھر سے اپنے رشتے سے بڑی محبت ہو گئی ہے
احساس سے خالی رشتہ نہی نبھا پاؤں گی میں۔۔ جس دن
میرے اندر اپنے رشتے سے محبت ختم ہو گئی میں
لوٹ آؤں گی
انہوں نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہووے اپنی بیٹی کی طرف دیکھا
تو وہ بھی مسکرا دی

____

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Baition k Kabil Nahi Mashra | By Zairi (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سماویہ کو واپس آئے ایک ہفتہ گزر چکا تھا اور اسکے گھر کی روٹین پہلے سے بھی زیادہ بگڑ رہی تھی وہ جب سے آئی تھی نعمان سے کوئی خاص گفتگو نہی ہو پا رہی تھی وہ گر کافی لیٹ آتا
سماویہ اسکا انتظار کرتے کرتے سو جاتی اسے اکیلے رہنے کی عادت تو نہی تھی اور تھی بھی وہ ڈر پوک جب وہ گھر میں رات کو اکیلی ہوتی تو اپنے کمرے میں بھی جہاں بیٹھی ہوتی وہی بیٹھے اسکا انتظار کرتے سو جاتی
لیکن آج اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ بات کرے گی نعمان سے.....

رات 1 بجے کہ قریب گھر آیا...

سوئی نہی ابھی تک

نیند نہی آرہی تھی مجھے

ہمم ویسے میرا خیال ہے بیڈ لیٹنے کیلیے ہی ہوتا نا کہ صوفہ

ج جی سماویہ نے حیران ہوتے ہووے اسکی طرف دیکھا

اس میں خیران ہونے والی کونسی بات کی ہے میں نے جب سے آئی ہو صوفے پر سو جاتی ہو اسلیے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں وہ مجھے آپکا انتظار کرتے کرتے پتہ ہی نہی چلتا

ہمم تو مت کیا کرو میرا انتظار

مجھے ڈر لگتا ہے اکیلے

چھوٹی بچی ہو کیا جسے ڈر لگتا ہے اس نے بیزاری سے کہا

نہی بچی تو نہی ہوں مگر کیا بڑے ڈر نہی سکتے

نہیں نعمان نے سختی سے جواب دیا

مگر مجھے آپکہ بغیر لگتا ہے ڈر .....

اور دعا کری ئیے گا کہ میرا یہ ڈر سلامت رہے کیونکہ جس دن یہ

ڈر ختم ہو گیا سب سے زیادہ آپ پچھتائیں گے

اووہ رئیلی زیادہ خوش فہمیاں نہیں پال رہی تم

نہیں۔ سماویہ نے نعمان کی طرف دیکھتے کہا

ہمم وقت ہی بتائے گا

کھانا کھائیں گے آپ

نہی میں کھا کر آیا ہوں اب فلحال ریلیکس ہونا چاہتا ہوں تو

اپنی سٹوپڈ باتیں بند کرو اور لائٹ آف کر دو

مگر آپ کل سے جلدی آ جائیں نا پلیز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کہا لائٹ آف کروو

سماویہ خاموشی سے اٹھی لائٹ آف کی اور لیٹ گئی

مگر نیند آ ہی نہیں رہی تھی اسے

ماں باپ بھی کبھی کبھی کتنی زیادتی کر جاتے ہیں اپنے بچوں کہ ساتھ

بیٹیوں کو وہ اتنا نازک بنا دیتے ہیں کہ کوئی بھی انہیں آسانی

سے توڑ کر کھ دیتا ہے

اور بیٹوں کو سکھاتے ہی نہیں کہ کسی کی بیٹی کو لا کر زلیل نا کریں

کاش کہ بیٹیوں کی تربیت کہ ساتھ بیٹوں کو بھی سکھایا جائے

کہ کسی کہ آنسو کی وجہ نا بنے مگر افسوس یہاں پورا معاشرہ

ہی ایسا ہے جہاں اگر کسی کی بیٹی کہ ساتھ کوئی زیادتی ہو تو کہتے ہے

عورت ہے برداشت کرے یہ کونسا دنیا کی پہلی عورت ہے جو

برداشت کر رہی ہے

کیا صرف عورت کی زمہ داری ہے گھر بچانا اور کبھی وہ اسی

گھر کو لیکر بحث کر لے تو پھر مرد کو نکالنا چاہئے

اس گھر سے عورت کو کیوں نکالتے ہیں تو پھر کیوں اسے یہ

احساس کروایا جاتا ہے کہ یہ گھر اسکا نہی ہے جسے بچانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیلیے وہ سب کچھ برداشت کر رہی ہے جس گھر کہ لیے اس نے اپنی
عزت نفس پر بھی سمجھوتہ کر لیا

آج سنڈے تھا اسے آفس سے چھٹی تھی تو وہ گھر کا کچھ
سامان لینے گیا تھا
سماویہ اپنی ماں سے بات کر رہی تھی نعمان کہ فون پر کہ اندر کسی کی
کال آئی جس پر ایس ایچ لکھا تھا اسنے پہلے تو کال کاٹی لیکن
جب دوبارہ کال آئی تو اس نے پک کر لی
ہیلو دوسری طرف سے کسی لڑکی کی آواز تھی
جی کون
نعمان کا نمبر ہے یہ تو تم کون
میں انکی وائف اور آپ
ہاہاہا میں وہ ہوں جس کہ بارے میں جان کر تمہیں بلکل بھی
اچھا نہی لگے گا اس لیے بہتر ہے نعمان آئے تو اسے کہنا
شمائلہ کی کال تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر آپ پہلے مجھے بتائیں کہ آپ ان کی کیا لگتی ہیں جو میں آپکا پیغام دوں

وہ میں تمہیں بتانا ضروری نہی سمجھتی اور ویسے بھی اگر تم اسکی زندگی میں اتنی ضروری ہوتی تو یہ تمہیں مجھ سے نا پوچھنا پڑتا

بات سنیں

ہاں بولو نعمان نے پانی پیتے ہووے کہا

شمائلہ کون ہے اس نے نعمان کی طرف دیکھتے کہا

تمہیں اس سے مطلب

مجھے مطلب نہی ہو گا تو کسے ہو گا کال آئی تھی

کس سے پوچھ کر تم نے میری کال اٹینڈ کی میں نے فون صرف تمہاری ماں سے بات کرنے کیلیے دیا تھا

اپنے کام سے کام رکھا کرو اور آیندہ نا میرا فون اٹھانا اور نا مجھ سے کوئی سوال کرنا

مجھے میرے سوال کا جواب چاہیے اس نے نعمان کی ہر بات کو اگنور کرتے ہووے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میں تمہیں بتانا ضروری نہی سمجھتا

اگر اتنی ہی غیر ضروری ہوں تو اٹھا کر باہر پھینکے اپنی زندگی سے

ایسا میں نہی کر سکتا

تو مجھے ایسا کرنے پر مجبور نا کرے نعمان کوئی ایک وجہ تو رہنے

دیں میرے لیے اس رشتے کو نبھانے کہ لیے سب کچھ تو توڑ

چکے ہیں آپ میرا ہر خواب میری ہر آس میرے حوصلے

کو چکنا چور کر چکے ہیں آپ کم از کم یہ ایک بھرم تو نا توڑے کہ

آپ صرف میرے ہیں

ہو گیا تمہارا ڈرامہ ختم

آپکو یہ سب ڈرامہ لگتا ہے وہ غیر ہو کر مجھ سے آپکے بارے میں

ایسے بات کر رہی تھی جیسے وہ آپکی بیوی ہے اور میں کوئی

وہ جو کوئی بھی ہو فلحال تمہارے لیے یہی اہم ہونا چاہیے کہ میری

بیوی تم ہو اور تمہارے لیے بہتر ہو گا آج کہ بعد میرے

سامنے کوئی سوال نا کرنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کہ علاوہ یہاں کون ہے جس سے میں سوال کروں مجھے میرے ماں باپ نے آپکے حوالے کیا ہے وہ اسلیے نہی کہ آپ مجھ سے میرا سب کچھ چھین کر انہیں بھی ازیت میں مبتلا کرے نعمان نے بغیر اسکی طرف دیکھے اپنے قدم کبڈ کی جانب بڑھائے

کیسے بے حس انسان ہو تم نعمان بہت خواہش ہے نا تمہیں بیٹی کی جانتے ہو آج تک میں نے یہی دعا کی ہے کہ اللہ مجھے پہلی اولاد بیٹی دے مگر آج میں تمہیں بددعا دیتی ہوں کہ اللہ تمہیں بیٹی کبھی بھی نا دے تم ترسو بیٹی کو دیکھنے سماویہ روتے ہووے کہتی ہوئی زمین پر بیٹھ گئی

نعمان کہ ہاتھ میں پکڑے گئے کپڑے زمین پر گرے اس نے سماویہ کہ پاس بیٹھتے اسکا منہ زور سے پکڑے ہوے کہا تمہاری جرات کیسے ہوئی مجھ سے اس لہجے میں بات کرنے کی کیا سوچ کر تم نے مجھ سے ایسی بات کی

سماویہ نے اسکے ہاتھ کو زور سے پیچھے جھٹکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہی سوچ کر کہ تم جیسے لوگ بیٹیوں کہ قابل ہی نہی نا دوسروں کی بیٹیوں کے اور نا اپنی بیٹیوں کہ یہ معاشرہ بیٹیوں کہ قابل نہی یہ سوچ کر

اور نعمان کا ہاتھ اٹھا اور سماویہ کہ چہرے پر نشان چھوڑ گیا

اب رونے کہ ساتھ اسکی سسکیاں بھی کمرے میں کمرے میں گونجنے لگی

تمہارے حصے میں آنے والی کچھ عورتوں کو تم اتنا مجبور اور بے بس کر دیتے ہو کہ وہ تو تمہیں مکافات عمل کی بد دعا بھی نہی دے سکتی

اسنے سسکیوں کہ ساتھ اپنے الفاظ مکمل کیے پھر یہ معاشرہ کہتا ہے عورت بد زبان ہے اسکی زبان درازی سے مرد ہاتھ اٹھانے پر مجبور ہوتا ہے یہ معاشرہ کیوں نہی سمجھتا کہ عورت پہلے بیٹی ہے اور بیٹیاں بڑی نازک ہوتی ہیں مرد اسے عورت بننے پر مجبور کرتا ہے پھر وہ بے زبان بد لحاظ ہوتی ہے

کیا کچھ نہی تھا ان الفاظ میں یہ اسکی برداشت کی آخری حد تھی جسے آج پار کر دیا گیا تھا ان الفاظ کہ پیچھے چھپا درد ازیت چیخ چیخ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہہ رہے تھے کہ اب بس کر کر دو مت کرو برباد سب کچھ نا کرو کسی کو اتنا مجبور کہ وہ تمہیں بد دعا دے پھر چاہے تم نے اسے نکاح میں رکھا ہے یا نگاہ میں دونوں صورتوں میں مکافات عمل تو اٹل ہے مت بناؤ اپنے رشتوں کا تماشہ مت کھیلو زندگیوں کہ ساتھ

خوش رکھا کرو گے تو خوش رہا کرو گے

نعمان کے چلتے قدم اسکی بات سے ایک پل کو رکے مگر اگلے ہی پل وہ دروازہ زور سے بند کرتا چلا گیا

اور وہ کتنی ہی دیر وہاں بیٹھی سوچتی رہی کہ اس سب میں اسکا قصور کہاں ہے کیا اپنے رشتے سے اس گھر سے محبت اسکا قصور ہے یا اپنے شوہر سے سوال کرنا اسکی غلطی تھی کیا صرف شوہر کہ پاس سارے حقوق ہوتے ہیں کیا بیوی کہ پاس اتنا بھی حق نہی کہ وہ اپنے شوہر سے ایک سوال بھی کر سکے

بات سنیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بولو اس نے مصروف سے انداز میں فون ااستعمال کرتے ہوۓ کہا

وہ میری طبیعت ٹھیک نہی ہے مجھے ڈاکٹر کہ پاس لے جائیں

میں بہت بزی ہوں یار یہ پاس ای ہاسپٹل ہے چلی جانا

پر میں اکیلی ۔۔۔۔۔

ہاں تو پھر کیا ہے چلی جانا

مگر

اگر مگر کچھ نہی میں بزی ہوں

مجھے ایک بات بتائیں میں آپکی بیوی ہوں یا وہ آپکی بیوی ہے اسے تو لیجاتے ہیں ہر جگہ پر میں تو آپکو ہاسپٹل جانے کا کہا بس کہا تو ہے تم سے ابھی نہی فری چلی جانا خود اس بار قدرے غصے سے کہا گیا

تو وہ خاموشی سے اپنی جگہ سے اٹھی ور کچن میں جا کر اپنے کام کرنے لگی

کہ اسے پھر سے چکر آنے لگے تو وہی زمین پر بیٹھ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے دن وہ خود ہی ہاسپٹل چلی گئی

چیک اپ کہ بعد جو خبر ڈاکٹر نے اسے سنائی تھی

ہاسپٹل سے گھر تک اسکے چہرے سے مسکراہٹ ایک پل کہ لیے

بھی غائب نہی ہوئی تھی

ایک نئی امید سے وہ گھر داخل ہوئی تھی جیسے اسے لگا کہ اب

ساری الجھنیں ساری رنجشیں ختم ہو جائیں گی مگر کبھی کبھی

جو ہم سوچتے ہیں نا ویسا کچھ بھی نہی ہوتا

نعمان کی روٹین ویسی ہی تھی گھر دیر سے آنا

آکر بھی اس سے بات نا کرنا اپنے موبائل پر بزی رہنا

ابھی وہ کال پر بات کر رہا تھا جب سماویہ اندر آئی

ہاں ٹھیک ہے یار رک جاؤں گا آج ادھر ہی

ہاہاہاہا تم نہی آنے والے ڈرپوک ہو تم ڈرتے ہو اپنی بیوی سے

شٹ اپ شمائلہ تم جانتی ہو میں کسی سے نہی ڈرتا

اچھاااااا چلو پھر ایسا کرو بات کراؤ اس سے میری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاااا

دیکھا اڑی نا ہوائیاں اسی لیے کہا تھا پہلے اس سے اجازت لے لو کہیں ایسا نا ہو ہم سب پروگرام فحس کر لیں تو تمہاری بیوی تمہیں اجازت ہی نا دے

نہی میں نہی ڈرتا کسی سے نا مجھے اجازت کی ضرورت ہے یہ لو کرو بات

سماویہ جو صوفے پر سر رکھے اسکی باتیں سن رہی تھی اسے اپنے پاس محسوس کرتے آنکھیں کھولی

یہ لو بات کرو نعمان نے فون اسکی طرف بڑھاتے کہا

مجھے نہی کرنی بات اس نے ضبط کرتے سنجیدگی سے کہا

میں نے پوچھا نہی ہے تم سے تم نے بات کرنی ہے یا نہیں

میں تم سے کہہ رہا ہوں بات کرو

اور میں نے بھی آپکو بتایا ہے مجھے کسی سے بات نہی کرنی

اسنے غصے سے اسکی طرف دیکھتے فون کان سے لگایا ہاں میں آجاؤں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر تم کہتے وہ تو تمہارے سامنے بولتی نہی خیر چھوڑو مجھے بھی کوئی شوق نہی کسی سے بات کرنے کا باقی شام میں دیکھیں گے کہ تم اسکی بات سنتے ہو یا وہ تمہاری

اسنے غصے سے فون بند کیا اور سماویہ کو زور سے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے انکار کرنے کی میری انسلٹ کروانے کی آپکی ہمت کیسے ہوئی اپنی بیوی سے یہ کہنے کی کہ وہ اس عورت سے بات کرے جو اسکا گھر توڑنا چاہتی ہے

گھر توڑنے کی کوشش وہ نہی کر رہی تمہاری وجہ سے اپنی وجہ سے ٹوٹے گا تمہارا گھر

میری وجہ سے ۔۔۔ میں نے کسی کو بھی اپنے رشتے کہ درمیان نہی لایا آپ لا رہے ہیں ایک غیر عورت کو

اپنی بکواس بند کرو

کیوں اب آپسے سچ برداشت نہی ہو رہا کیا رشتہ ہے آپکا اس کہ ساتھ کیوں جاتے ہو اسکے پاس کیوں میرا دل جلاتے ہیں میرے سامنے اس سے باتیں کرتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رشتہ قائم کرنے میں کونسا ٹائم لگتا ہے بہت جلد میں اس سے شادی کر لوں گا

جس سے کی ہے اس سے تو نبھا نہی پا رہے سماویہ نے اپنے آنسو صاف کرتے کہا اگر آپکو اس سے شادی کرنی ہے تو مجھے چھوڑنا ہو گا آپکو

تمہیں چھوڑنا کونسا مشکل ہے

اسنے ایک جھٹکہ سے اسکا بازو چھوڑا

سماویہ مرتضیٰ میں نعمان کبیر تمہیں اپنے ہوش و حواس میں طلاق دیتا

ابھی اسکے الفاظ مکمل نہی ہووے تھے کہ سماویہ کہ گرنے سے پہلے وہ اسے پکڑ چکا تھا

سماویہ آنکھیں کھولو

یہ میں کیا کرنے والا تھا تمہارے ساتھ اپنے ساتھ

وہ اسے اٹھا کر ہاسپٹل لے جانے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ان کہ ہسبنڈ ہے ڈاکٹر نے نعمان سے پوچھا

جی اوکے یہ کچھ میڈیسن ہیں آپ انہیں ٹائم سے دیتے رہیں

جی ٹھیک مگر ہوا کیا ہے وہ تو بلکل ٹھیک تھی اچانک سے اتنی میڈیسن دینے کی کیا ضرورت ہے --------

آپکی وائف کافی ویک ہیں اور دوسرا آئی تھنک انہیں کوئی ٹینشن ہے ار ایسی کنڈیشن میں انکے لیے ٹینشن لینا ٹھیک نہی ہے

کنڈیشن مطلب ؟

مس سماویہ میری پیشنٹ ہیں اور پہلے بھی 3 دفعہ آ چکی ہیں میرے پاس انہوں نے آپکو نہی بتایا شی از پریگننٹ

واٹ نعمان نے حیرانی اور خوشی کہ ملے جھلے تاثرات سے پوچھا

ییں باقی ڈرپ ختم ہو گی تو آپ انہیں لیجا سکتے ہیں

سماویہ مرتضیٰ میں نعمان کبیر تمہیں اپنے ہوش و حواس میں طلاق دیتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جس بات کو بولنا چاہتی تھی وہ اسکے زہن میں بار بار آ رہی تھی وہ وہی بیڈ کی سائیڈ پر گھٹنوں میں سر دیے رونے لگی وہ اتنی شدت سے رو رہی تھی کہ کچن میں جوس بناتے نعمان تک اسکی چیخوں کی آواز آ رہی تھی وہ وہی سب کچھ چھوڑ کر اسکہ پاس آیا

وہ بھی وہی اسکے پاس زمین پر بیٹھ گیا اور اسکے کندے پر ہاتھ رکھتے اپنی موجودگی کا احساس دلانا چاہا

آپکی آپکی ہمت کیسے ہوئی میرے لیے وہ الفاظ استعمال کرنے کی اسنے روتے ہووے با مشکل اپنے الفاظ مکمل کیے

مجھے نہیں سمجھ آئی میں نے ایسا کیوں کہا میرا یقین کرو میں کبھی بھی ایسا کہنے کہ بارے میں سوچ بھی نہی سکتا

اگر ہماری طلاق ہو جاتی تو کیسے رہتی کیسے جیتی میں اس داغ کہ ساتھ میں اپنی زندگی کیسے گزارتی

پلیز ایسے مت رو میں خود بھی ایسا کبھی نہی چاہتا تھا ۔ مگر تمہیں بھی چھوڑنے والی بات نہی کرنی چاہیے تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر میں نے تو چھوڑنے کی بات کی تھی نا طلاق کی بات تو میں نے نہی کی تھی

تم عورت کو اپنے ساتھ نا بھی رکھو اسے کچھ نا بھی دو لیکن خدارا سے طلاق بھی نا دو

عورت کیلیے تو تمہارا نام ہی کافی ہوتا ہے تم اسے چھوڑ بھی دو تو اسکے لیے تمہارے نام کہ ساتھ زندگی گزارنا طلاق کہ داغ کہ ساتھ زندگی گزارنے سے کہیں زیادہ آسان ہوتا ہے اس پر یہ ایک احسان تو کر دیا کرو

اسے چھوڑ دو مگر طلاق نا دو

آئی ایم سوری میرا یقین کرو سماویہ میں تمہیں کبھی چھوڑنے کہ بارے میں سوچ بھی نہی سکتا اور اب تو بلکل بھی نہی اور جہاں تک رہی بات شمائلہ کی تو اسے تمہاری جگہ کبھی نہی مل سکتی تم میری بیوی ہو وہ تو میں نے جو بھی کہا غصے میں کہا تھا پلیز بھول جاؤ ان باتوں کو

اتنا آسان ہے کیا بھولنا

اتنا مشکل بھی نہی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں اگر آپ ساتھ دیں تو اسنے اسکے کندے پر سر رکھتے کہا
آپ آج کہ بعد کبھی ایسا مت کہیے گا نعمان
میں مر جاؤں گا مگر یہ بات کبھی نہیں دوہرا سکتا
کیونکہ میں تمہیں چھوڑ نہیں سکتا

میں اس بات کو مزید بڑھا کر بھی کیا کر لیتی نعمان میں
جانتی ہوں اگر میں مزید اس بات کو بڑھا بھی لیتی تو کیا
ہونا تھا میاں بیوی کہ درمیان لڑائی جتنی بڑھے گی شیطان جیت
جایگا اور رشتہ ہار جائی گا
اور میں اپنے رشتے کو شیطان کہ ہاتھوں برباد ہونے نہی دے سکتی
میرے اللہ کا احسان ہے کہ جس نے میرا رشتہ بچا لیا
ورنہ میں کیا کر لیتی سوائے رونے کے
ایسا نہیں کہ تیرے بنا جی نہیں سکتے
بات اتنی سی ہے تمہارے بنا جینا نہیں چاہتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی کبھی جب ہمیں لگتا ہے کہ شاید اب ہماری زندگی آسان ہو جائے گی تو ہمیں پہلے سے بھی بڑی ازیت کا سامنا کرنا پڑھ جاتا ہے ہم اپنی آدھے سے زیادہ زندگی اسی خوش فہمی میں نکال دیتے ہیں اسکہ بعد ان لوگوں کی زندگی میں اتنا خاص فرق نہی پڑا تھا ہاں مگر نعمان آتے جاتے اسکی طبیعت کا پوچھ لیتا یا اسکی طبیعت خراب ہونے پر اسکا تھوڑا بہت دیہان رکھ لیتا مگر پھر آہستہ آہستہ اپنی پرانی روٹین پر آنا شروع ہ گیا لیٹ نائٹ تک شمائلہ اسے کسی نا کسی بات میں اپنے ساتھ بٹھائے رکھتی

سماویہ نے بھی اب زیادہ خاموش رہنا شروع کر دیا تھا جو تھوڑا بہت وہ آگے بول لیتی تھی وہ بھی اس نے چھوڑ دیا تھا اپنی تقدیر پر صبر کر لیا تھا اسنے

اور صبر کرنے والی عورتوں کو اللہ پاک نواز دیتا ہے ضرور اگر زندگی میں نا سہی آخرت میں ہی سہی

اور زندگی میں جتنی بھی تکلیفیں برداشت کر لیں آخرت کی زندگی میں یہ بلکل خواب جیسی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر جو لوگ اللہ کی رضا پر راضی ہو جائیں تو اللہ پاک انہیں نفس مطمئنہ عطا کر دیتا ہے

صبر ہی کا بدلہ تو ملے گا بی بی آسیہؓ کہ انکی شادی ہمارے پیارے نبی سے ہو گی جنت میں کیونکہ انہوں نے زندگی اللہ کی رضا میں گزار دی اپنے کافر شوہر فرعون کی طرف سے دی جانے والی ہر تکلیف کو خاموشی سے برداشت کیا

اور صبر کا مطلب بھی یہی ہے کہ آپ جس کے بھی ساتھ رہتے ہوں اس سے ملنے والی چھوٹی سے چھوٹی یا بڑی سے بڑی تکلیف کو خاموشی سے برداشت کرنا نا کہ جگہ جگہ بیٹھ کر خود کو مظلوم اور دوسرے کو ظالم بتانا

تو سماویہ نے بھی صبر کر اس جیسی اور بھی بہت سی بیٹیاں کر لیتی ہیں صبر ۔

طبیعت ٹھیک ہے تمہاری نعمان نے شاپر رکھتے کہا

اچھا چلو ٹھیک میرے کچھ دوست گھر آنا چاہتے ہیں کھانا میں لے آؤں گا باہر سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم کونسے دوست اور کتنے اس نے جانچتی نظروں سے سوال کیا

چلو تم آرام کرو تمہیں اس سے کیا مطلب جتنے مرضی ہوں

یہ میرے سوال کا جواب تو نہیں ہے کیا آپ نے شمائلہ

کو لے کر آنے والے ہیں

ہمم نہیں ہاں وہ آنا چاہتی تھی تمہارا پتہ کرنے

مجھے نہیں ضرورت اس کے پتے کی اور وہ میرے گھر میں

ہر گز بھی نا آئیں

بس ایک دفعہ آئے گی اس کے بعد نہی

میں نے آپ سے کہا نا کہ وہ نا آئیں

پر یار اس نے مجھ سے شرط لگائی ہے

بھاڑ میں جائے وہ اور بھاڑ میں گئی اسکی شرطیں

میں آپسے آخری دفعہ کہہ رہی ہوں کہ وہ نا آئے میں اسکا ذکر

پتہ نہی کیسے برداشت کر لیتی ہوں اس سے زیادہ میرا صبر نا

آزمائیں

چلو جی اس میں صبر آزمانے والی کونسی بات ہے

کہہ تو رہا ہوں بس تھوڑی دیر کیلیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے آپ ایسا کریں اسے ہی لے آئیے اور میں چلی جاؤں گی

آج بات کی ہے جانے کی آئندہ مت کرنا

تو آپ بھی آج کہ بعد میرے گھر میں کسی کو لانے کی بات مت کرئیے گا

اوووہ شاید تم بھول رہی ہو یہ میرا گھر ہے اس نے جتاتے ہووے کہا

ہمم لیکن یہاں میں بھی رہتی ہوں اور میں یہ ہر گز برداشت نہی کرنے والی کہ جس سے میرے شوہر کا افئیر چل رہا ہے میں اسے گھر آنے دوں

تمہارا بھی تو کسی کہ ساتھ افئیر ہو سکتا ہے

وہ جو کمرے سے باہر نکل رہی تھی اسکے قدم رکے اسنے واپس پلٹ کر دیکھا

آپکو شرم نہی آتی اتنی گھٹیا بات اتنے آرام سے کرتے میں کسی کی طرف دیکھنا بھی نہی پسند کرتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب نہی ہے شادی سے پہلے تو ہو سکتا ہے کہیں مرضی ورضی شادی کی

اب تم دیکھو تو تمہاری جان نا نکال دوں میں

اس نے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا اور خاموشی سے باہر

چلے گئی.......

یہ کیسا امتحان ہے یا اللہ کتنی آسانی سے انہوں نے میرے کردار

پر سوال اٹھایا ہے ایک لمحے کیلیے بھی ان کہ دل نے گواہی نہیں دی

میرے حق میں مجھے لگتا تھا انکے دل میں میرے لیے

کوئی جزبہ ہو یا نا ہو لیکن انہیں مجھ پر یقین تو ہو گا لیکن آج

میں اس میں بھی ہار گئی......

میری محبت بھی ہار جائے یہ کیوں کہتی ہے ایک موقع اور دے دو

بس ایک آخری موقع اللہ جی میرے لیے آسانیاں پیدا فرما

دے اے اللہ ہم بیٹیوں کو ہی صبر عطا کر دے جیا صبر ہم

اپنے ماں باپ کا گھر چھوڑتے وقت کرتی ہیں ہمیں ایسا صبر عطا

کر کہ ہم تیری رضا پر راضی ہو جائیں

کبھی میرا بھی دل کرتا ہے چھوڑ جاؤں سب کچھ چھوڑ دوں ایسے انسان کو

جس نے میری زندگی کا تماشہ بنا کہ رکھا ہے پر پھر انکی کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھائیاں درمیان آ جاتی ہیں کہ وہ کیسے میرے لیے کماتے ہیں گھر بیٹھے مجھے ہر چیز مل رہی ہے اگر کبھی ان کہ ساتھ باہر جاؤں کسی کی جرات نہیں ہوتی میری طرف دیکھنے کی یا میرے بارے میں کچھ کہنے کی میں گھر رہہ کر انکے سامنے بول لیتی ہوں لیکن باہر میں کس کس کا مقابلہ کروں گی میں اور پھر جو تکلیف عورت کہ مقدر میں لکھ دی گئی ہے وہ جگہ یا انسان بدلنے سے نہی بدلتی اور یہی سب سے بڑی بات ہے کسی عورت کیلیے اپنا گھر نا چھوڑنے کی

کیا وہ آپکواتنی خوبصورت لگتی ہے کہ اسکے سامنے آپکو میرے آنسو بھی نظر نہی آتے

نعمان کہ موبائل پر کچھ ٹائپ کرتے ہاتھ رکے نہیں وہ تم سے زیادہ پیاری نہی ہے

تو پھرر

کیاپھرر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر آپ کیوں مجھے ازیت دے رہے ہیں کیوں میری محبت میں کسی اور کو شریک کر رہیں ہیں میں نے آپ سے کہا تھا نا کہ وہ گھر نا آئیں تو آپکو اسے نہیں لانا چاہیے تھا

کیا ہو گیا ہے سماویہ یار اتنا بڑا کوئی مسئلہ نہی آج کہ بعد نہی آئے گی

آپکو کوئی فرق نہی پڑے گا میرے کسی سے بات کرنے سے

اب تم فضول میں شروع مت ہو جاؤ چپ کر کہ سو جاؤ ویسے بھی کچھ دنوں میں تمہاری امی آ رہی ہیں زیادہ سوچو گی تو طبیعت خراب ہ جائے گی پھر اسکا الزام بھی مجھ پر آئے گا

اس سے پہلے سماویہ کچھ کہتی نعمان نے لائٹ آف کر دی جس کا مطلب صاف تھا کہ اب وہ کوئی بات نہی کرنا چاہتا

کچھ دنوں کہ بعد نضحت بھی آ گئی تھی انکے پاس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سماویہ کا بہت خیال رکھتی گھر میں بھی سماویہ اب بہتر فیل کرتی کیونکہ اسے لگتا تھا اکیلے رہتے رہتے وہ پاگل ہو جائے گی

سماویہ

جی اماں جی

نعمان کہاں رہتا ہے وہ رات کو بھی گھر کم ہی آتا ہے تم دونوں کہ درمیان سب ٹھیک ہے نا

جی سب ٹھیک ہے اماں جی

مجھے تو نہی لگتا بیٹا میں یہ نہیں کہتی کہ اپنے گھر کی باتیں دوسروں کو بتائی جائیں لیکن کبھی کبھی بانٹ لینے سے غم ہلکا ہو جاتا ہے اور ویسے بھی مائیں کبھی اپنی اولاد کو غلط مشورہ نہی دیتی لیکن وہ اپنی بیٹیوں کو یوں خاموش بھی نہی دیکھ سکتی

اماں جی ایسا کیوں ہوتا ہے کہ مرد جو مرضی کر لے عورت کہ دل سے اسکی محبت نہی جاتی

اگر مرد کو فرق نا پڑتا ہو تو توعورت کو بھی نہیں پڑھنا چاہیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے انکی لا پرواہیاں بہت تکلیف دیتی ہیں میں کہتی ہوں کہ میرا بھی دل کرتا ہے میں انہیں آزادی بخش دوں پر میں ایسا نہی کر سکتی اس نے انکی گود میں سر رکھے ہووے کہا کچھ آنسو انکے آنچل میں جزب ہو گئے

ایسے نا رو میری بچی نعمان آتا ہے تو میں اس سے کروں گی بات

اگر اس نے یونہی تمہیں رولانا ہے تو میں بہت جلد لے جاؤں گی تمہیں

نہی امی آپ انسے بات نہیں کریں گی میاں بیوی کہ درمیان جب کوئی اور ان کہ رشتے کہ متعلق بات کرتا ہے تو اس رشتے کی عمر بہت تھوڑی رہہ جاتی ہے اور ویسے بھی میں اپنی لڑائی خود لڑوں گی آپ بس میرے لیے دعا کیا کریں آپ دیکھیے گا سب ٹھیک ہو گا مجھے اپنے اللہ پر پورا یقین ہے

ان شاء اللہ میری جان سب ٹھیک ہو جاۓ گا تم نا بھی کہو تو بھی میرے دل سے دعائیں نکلتی ہیں تمہارے لیے کہ تم صدا ہستی بستی رہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Baition k Kabil Nahi Mashra | By Zairi (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ یہ بھی دعا کیا کریں میری بیٹی نا ہو اور بیٹیوں کو اگر یونہی جاہلوں کے حصے میں آنا ہے تو میری دعا ہے اللہ کرے وہ مر جایا کریں میں اپنا دکھ برداشت کر سکتی ہوں لیکن اپنی بیٹی کو دکھ میں دیکھنے کا حوصلہ نہی مجھ میں

پاگل یہ دعا تو نہیں کرتے بیٹیاں تو رحمت ہوتی ہیں

ہم مگر صرف ماں باپ کہ لیے باقی تو ان پر کوئی رحم بھی نہی کرتا

اچھا چلو پریشان مت ہوا کرو خود ہی کہتی ہو اللہ پر یقین ہے پھر یہ سب فضولیات کیوں سوچتی ہو

پتہ نہیں اچھا چلو آرام کرو جا کر میں جوس بنا کر لاتی ہو تمہارے لیے

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

کہاں جا رہیں ہیں نعمان سماویہ نے اسکے سامنے آتے کہا

تمہیں اس سے مطلب

مجھے مطلب نہی تو کسے ہوگا اتنا موڈ کیوں آف ہے آپکا

تمہاری طبیعت ٹھیک نہی آرام کرو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے آپ بتائیں مجھے آج آپ کہیں باہر نہیں جائیں گے آج

اچھا تمہاری اتنی ہمت ہے کہ مجھے روک سکتی ہو اپنی اوقات میں رہو

اچھا چلیں پھر آج آپ مجھے جا کر دکھائیں اس نے بھی ضدی انداز میں کہا

میں تم سے آخری دفعہ کہہ رہا ہوں میرا دماغ اس وقت بہت خراب ہے اپنی حد میں رہو

آپکی تو ہر بات میں مانتی ہوں آج آپ میری مان جائیں

آج تک نہی مانی نا تمہاری تو رہتی ہی ہو نا میرے ساتھ آگے بھی رہنا لینا اس نے اسے سائیڈ پر کرتے ہووے کہا

تو پھر ٹھیک ہے اگر آپکو کوئی فرق نہی پڑتا تو مجھے بھی نہی پڑے گا میں چلی جاؤں گی نہیں رہوں گی آپکے ساتھ اب اس نے سامنے آتے کہا یہی چاہتے ہیں نا میں چلی جاؤں اور آپکے اور شمائلہ کے درمیان نا آؤں

جو تمہاری مرضی ہے نا کرتی پھرو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری مرضی آپ جانتے ہے یہ میری مرضی نہی ہے آپ لائیں ہیں اسے ہمارے درمیان اور جو عورت کسی دوسری عورت کا گھر برباد کرتی ہے نا پھر وہ آپ کا بھی آباد نہی کر پائے گی یاد رکھیے گا آپ اب بھی اسی کہ پاس جا رہیں ہیں تو دیکھ لیجیے گا وہ ہم دونوں کو برباد کر دے گی

بہت سن لی تمہاری بکواس میں نے اب ہٹو میرے راستے اسنے اسے دھکا دیتے ہووے کہا

اس کہ دھکا دینے سے وہ اپنا بیلنس برقرار نا رکھ پائی اور بیڈ کی سائیڈ لگتے ہی زمین پر گر گئی

اور وہ بنا پیچھے دیکھے کمرے سے نکل گیا

نصحت بیٹی کے رونے کی آواز سنتے کمرے میں آئی تو سماویہ بیہوش ہو چکی تھی انہوں نے نعمان کو کال کی

تو جلدی وہ اسے ہاسپٹل لے گئے

ایک سٹاف تھیٹر سے باہر آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ایک پیپرز پر نعمان کہ سائن لیے

بیٹا میری بیٹی کیسی ہے نصحت نے اس سے پوچھنا چاہا

کچھ دن پہلے تک تو وہ بلکل ٹھیک تھی اپنا چیک اپ کروا کر

گئی تھی کیا ہوا انہیں

پتہ نہی میں اس کہ کمرے میں گئی تو وہ بیہوش تھی

انہوں نے روتے ہووے جواب دیا

چلیں آپ دعا کرے آپریشن کرنا ہے ایمرجنسی

____

کچھ دیر بعد ایک نرس بچے کو پکڑے باہر آئی تو نعمان اس کہ

پاس آیا

یہ لیں بیٹی ہوئی ہے آپ اسے فوراً چلڈرن وارڈ لیں جائیں

نعمان نے کانپتے ہاتھوں سے اپنی بیٹی کو اٹھایا اور میری وائف وہ

کیسی ہے انکا ابھی کچھ نہی کہہ سکتے آپ دعا کریں اور بچی کو

ایمرجنسی لے جائیں

____

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے جیسے نعمان کہ قدم اٹھ رہے تھے ویسے اسکا دل بجھتا جا رہا تھا وہ تقریباً بھاگتا ہوا اپنی بیٹی کو لیکر ڈاکٹر کہ پاس پہنچا

ڈاکٹر نے بچی کو لیکر ہیٹ میں رکھا اسکا بلینکٹ ہٹایا تو اپنی بچی کو دیکھ کر اسکے اندر تک سکون اترا

ڈاکٹر نے تسلی سے بچی کا چیک اپ کیا سٹاف نے اسے انجیکشن اور نالی وغیرا لگا کر فائل لیکر نعمان کی طرف متوجہ ہوئی

انکی مدر کا نام

سماویہ

آپریٹ ہوا ہے

جی

کتنے منتھ کی ہے

جی سیون

انکی مدر کو کوئی بیماری وغیرا تو لائی ک دل دے یا ہیپاٹاٹس تو نہی

نہیں جواب دیتے بھی اسکا مکمل دیہان اپنی بیٹی کیطرف تھا

تو پھر آپریٹ کیوں جلدی ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گر گــئی تھی

ہمم اس نے لکھتے ہووے کہا

میری بیٹی ٹھیک ہے

ابھی کچھ نہی کہہ سکتے فلحال انجیکشن اور میڈیسن ہیں آپ لے آئیں

وہ بیٹی کی دوائی دیکر واپس سماویہ والی سائیڈ پر آیا کیونکہ وہاں اسکا سارا ٹریٹمنٹ مشین میں ہی ہونا تھا اور سٹاف ہر ٹائم پچی کہ پاس تھی اسکے پاس ہونے کی ضرورت نہی تھی تو وہ سماویہ کہ بارے میں سوچتے چلنا شروع ہوا

سماویہ کو روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا پر اسے ہوش نہی آیا ابھی تک نعمان چلتا ہوا اسکے پاس آیا اور سٹول پاس رکھتے بیٹھ گیا اور اسکی طرف دیکھنے لگا

کیسے بے حس انسان ہو تم نعمان بہت خواہش ہے نا تمھیں بیٹی کی جانتے ہو آج تک میں نے یہی دعا کی ہے کہ اللہ مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلی اولاد بیٹی دے مگر آج میں تمہیں بددعا دیتی ہوں کہ اللہ تمہیں بیٹی کبھی بھی نا دے تم ترسو بیٹی کو دیکھنے کیلیے

یہ کیسی بددعا دیدی تم نے یار اگر نا ہوتی بیٹی تو مجھے اتنا دکھ نا ہوتا

لیکن اب اگر اسے کچھ ہوا تو میں بھی ٹوٹ جاؤں گا میں تم دونوں کو کھونا نہی چاہتا

یہی سوچ کر کہ تم جیسے لوگ بیٹیوں کہ قابل ہی نہی نا دوسروں کی بیٹیوں کے اور نا اپنی بیٹیوں کہ یہ معاشرہ بیٹیوں کہ قابل نہی یہ سوچ کر

میں واقعی تمہارے قابل نہی تھا پر تم مجھے ایک موقعہ دے دینا دیکھنا سب ٹھیک ہو جائے گا میں سب ٹھیک کر دوں گا اس نے سماویہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے کہا مگر آج وہ بے خبر تھی اسکی تڑپ سے جیسے ہمیشہ وہ ہوتا تھا

ایسا کیوں ہوتا ہے کہ مرد جو مرضی کر لے عورت کہ دل سے اسکی محبت نہی جاتی

اگر مرد کو فرق نا پڑتا ہو تو توعورت کو بھی نہیں پڑھنا چاہیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے انکی لا پرواہیاں بہت تکلیف دیتی ہیں میں کہتی ہوں میرا بھی دل کرتا ہے میں انہیں آزادی بخش دوں پر میں ایسا نہی کر سکتی

میں کبھی تم سے لاپرواہ نہی ہوں گا اب بس مجھے معاف کر دینا میں بہت تکلیف میں ہوں بہت زیادہ تکلیف ایسے جیسے میرا سب کچھ ختم ہو رہا ہےاور میں کچھ نہی کر پا رہا

آپ یہ بھی دعا کیا کریں میری بیٹی نا ہو اور بیٹیوں کو اگر یونہی جاہلوں کے حصے میں آنا ہے تو میری دعا ہے اللہ کرے وہ مر جایا کریں میں اپنا دکھ برداشت کر سکتی ہوں لیکن اپنی بیٹی کو دکھ میں دیکھنے کا حوصلہ نہی مجھ میں

یار ہماری پھول جیسی بچی بہت تکلیف میں ہے میں بھی اسے تکلیف میں نہی دیکھ سکتا دیکھو میں کتنا بدنصیب ہوں کہ جس نے خود اپنی بیٹی کو تکلیف پہنچائی اسکی آنکھوں کہ سامنے اسے دھکہ دینےوالا منظر گھوما اس نے درد سے اپنی آنکھیں بند کی

تو پھر ٹھیک ہے اگر آپکو کوئی فرق نہی پڑتا تو مجھے بھی نہی پڑے گا میں چلی جاؤں گی نہیں رہوں گی آپکے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو مجھے کتنا فرق پڑھ رہاتمہاری خاموشی سے میں تمہیں کبھی بھی جانے نہی دے سکتا میں اپنی ہر غلطی کا ازالہ کروں گا بس مجھے ایک موقعہ دے دینا میں نے بہت غلط کیا کاش میں تمہاری اور ممانی کی باتیں نا سنتا میں اتنا ڈسٹرب نا ہوتا کاش میں تمہاری مان لیتا تو آج ہم تینوں اتنی تکلیف میں نا ہوتے بس تم دونوں ٹھیک ہو جاؤ میں کسی دوسرے کو ہمارے رشتے میں نہیں لاؤں گا وہ میری محبت نہی ہے تم میری محبت ہو میں کبھی تمہارے بغیر جینے کا تصور بھی نہی کر سکتا

دروازہ کھلا اور ایک سٹاف اسے انجیکشن دینے آئی

انجیکشن لگا کر جانے لگی کہ نعمان نے آواز دی

بات سنیں سسٹر

جی اس نے وواپس مڑتے کہا

یہاں ساتھ ہماری مدر تھی وہ کہاں ہیں

جی وہ انکی اپنی طبیعت بگڑ گئی تھی تو سکون کیلیے انجیکشن لگایا ہے

دوسرے روم ہیں وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری وائف کو ہوش کب تک آئے گا

صبح تک آ جائے گا

آپ مجھے روم بتا دیں کونسے روم میں ہیں ہماری مدر

آپ آئیں میں بتاتی ہوں

نعمان نضحت کہ پاس آیا تو وہ لیٹی تھی مگر انجیکشن کہ بعد بھی سو نہی پائی تھی ماں جو تھی

اولاد کی تکلیف ماں باپ کو سب کچھ بھلا دیتی ہے جیسے وہ اپنی بیٹی کیلیے تڑپ رہی تھی

نعمان بھی اپنی بیٹی کیلیے ویسے ہو تڑپ رہا تھا اگر وہ بے سکون تھی تو راحت اسے بھی ایک پل میسر نہی آ رہی تھی بس فرق صرف اتنا تھا کہ ان کی بیٹی بیس سال کی تھی بیس سال انہوں نے اسکہ سہارے گزارے تھے اسکی محبت میں

تو دوسری نعمان ترس رہا تھا اسے ایک پل محسوس کرنے کیلیے اسے اپنی گود میں لینے کیلیے مگر اب وہ بے بس تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر کسی کی زندگی میں ایسے لمحات ضرور آتے ہیں کہ وہ چاہ کر بھی جو چاہتا ہے اس پر عمل نہی کر پاتا بس بےبسی سے تماشائی بنا دیکھتا رہتا ہے اور اسی پل اسکی ساری اکڑ خاک میں مل جاتی ہے

اس سے پہلے کہ حالات آپکی اکڑ آپکا غرور ختم کرے خود میں عاجزی پیدا کریں

کیسی طبیعت ہے آپکی انکے پاس پاؤں والی سائیڈ میں بیٹھتے بنا انکی طرف دیکھے کہا

میری بچی کیسی ہے

وہ ٹھیک ہے ممانی صبح تک ہوش آ جائے گا

مجھے اسکے پاس لے چلو انہوں نے اٹھتے ہووے کہا

نہیں ابھی آپ یہی آرام کریں میں ہوں ادھر

نعمان

جی

کیا ہوا تھا سماویہ کو اچانک وہ میرے پاس سے اٹھ کر گئی تھی بلکل ٹھیک تھی میں اسکے لیے جوس بنا رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ اچانک اسکے رونے کی آواز آئی لیکن روم میں تو تم بھی تھے وہ گئی ہی تم سے بات کرنے کیلیے
تھی

میں نے آپ لوگوں کی باتیں سنی تو میں ڈسٹرب ہو گیا تھا مجھے کچھ سمجھ نہی آ رہا تھا مجھے غصہ آ گیا تھا کہ اس نے آپ سے بات کیوں کی میں اسے کچھ کہنا نہی چاہتا تھا اس لیے جانے لگا تھا پر اسنے سر جھکائے انہیں ساری بات بتائی

شرم نہی آئی تمہیں زرا سی بھی یہ بھی نہی سوچا کہ اس میں نقصان تم دونوں کا ہو گا مانا کہ وہ تمہارے لیے اتنی اہم نہی تھی مگر اپنی اولاد وہ تو تمہیں پیاری تھی سوچا ہے اگر ان میں سے ایک کو بھی کچھ ہو گیا تو کر پاؤ گے خود کو معاف

کمرے کا دروازہ کھلا سر وہ آپکی بیٹی کی کنڈیشن ٹھیک نہی ڈاکٹر بلا رہی ہیں آپکو ایک لڑکی نے اندر آتے کہا جو باہر سے پوچھتی پچھاتی اس تک پہنچی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے ایک لمحہ بھی ضائع کیے بنا بھاگتا ہوا اس سائیڈ
آیا جہاں اسکی معصوم سی شہزادی اپنی زندگی سے لڑ رہی تھی
آکسیجن کہ ساتھ بھی اسکا سانس بہت مشکل سے آ رہا تھا
نعمان نے اسکا چھوٹے سے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا تو اسے
شدت سے اسکی تکلیف کا احساس ہوا جیسے اس بچی کہ
ساتھ ساتھ اسکی اپنی سانسیں رک جائیں گی اولاد چھوٹی ہو
یا بڑی اولاد کا دکھ بہت بھاری ہوتا ہے اسکی تکلیف سے زیادہ ماں
باپ کو تکلیف ہوتی ہے
وہ تو بس غور سے اپنی بچی کو دیکھ رہا تھا اسے پتہ ہی نا چلا کہ کب
اس نے اپنی آخری سانس لی
اسے احساس تو تب ہوا جب ڈاکٹر کی جگہ سٹاف اسے نالی
اور ڈرپ سے آزاد کرنے لگی
یہ آپ کیا کر رہی ہیں اس نے بے یقینی سے کہا
She is expire اس نے پیشہ ور انداز میں کہا
اس نے ایک بار پھر سے اپنی بچی کو گود میں اٹھایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اب اور پہلی دفعہ اٹھانے میں بہت فرق تھا پہلے اسے آس تھی کہ وہ بچ جائے گی اسکے زہن میں بار بار بس سماویہ کو دی جانے والی تکلیف تھی

میں کیسے تمہیں تمہاری ماں کہ پاس لیکر جاؤں وہ مر جائے گی تمہیں ایسے دیکھ کر میں بھی تمہیں ایسے نہی دیکھنا چاہتا تھا سچ ہی تو کہتی ہے وہ میں نے اس سے اس کا ہر خواب چھین لیا اسے ہمیشہ تکلیف ہی پہنچائی مگر م میں تمہیں نہی چھیننا چاہتا تھا اس سے میں تو خود تمہارے ساتھ جینا چاہتا تھا میری زندگی کی سب سے بڑی حواہش تھی کہ میں اپنی بیٹی کو سب سے پہل پہلے اٹھاؤں گلے لگاؤں لیک لیکن میں ایسے نہی چاہتا تھا میں اس طرح سے تمہیں اٹھانا نہی چاہتا تھا وہ اسے سینے سے لگائے پاگلوں کی طرح بس بولے جا رہا تھا

آپ پلیز جائیں یہاں سے سٹاف نے اسکے پاس آتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نعمان نے نصحت کہ منع کرنے پر سماویہ کو بچی دکھانے کا انتظار نا

کیا واپس لوٹ کر آیا تو سماویہ کو ہوش تو آ چکا تھا لیکن

ابھی بھی شاید دواؤں کہ زیر اثر تھی اسی لیے شاید خاموش تھی

نعمان باہر گیا تو سماویہ نےسوالی نظر سے ماں کی طرف دیکھا

ماں جی میرا بچہ کیا ہوا ہے میرے گھر اور میرا بےبی

کدھر ہے میرے پاس کیوں نہی ہے

بیٹی ہوئی تھی انہوں نے اسکہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا

ہوئی تھی کیا مطلب آپکی بات کا اب کدھر ہے

دیکھو میری جان اللہ کی امانت تھی اسکی مرضی جب واپس

لیجائے تم بہت بہادر ہو بس اب صبر کر لینا

اسکے آنسو لڑی کی صورت بہتے جا رہے تھے

مت رو میری جان بس صبر کرو میری بچی

م میں نہی رو رہی میں کیوں روؤں گی میں تو خوش

ہوں بہت خوش اس نے ضبط سے مسکراتے کہا لیکن آنسو

جاری تھے درد چیخ رہا تھا کہ آج اگر نا روئی تو دل پھٹ جائے گا

زخم ناسور بن جائیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں میری بیٹی میں نے دیکھی بھی نہی میں نہی رو رہی بھلا بیٹیوں کہ مرنے پر بھی کوئی روتا ہے میں خوش ہوں اسکی جان چھوٹ گئی زندگی کہ عزابوں سے بچ گئی میری بچی میں بھی تو یہی چاہتی تھی نا کہ میری بیٹی نا ہو میں نے اتنی شدت سے دعائیں مانگی تھی بھلا کیسے قبول نا ہوتی نضحت کی آنکھوں سے بھی آنسو ایسے ہی بہہ رہے تھے جیسے سماویہ کی آنکھوں سے دروازے پر کھڑا نعمان بھی اسی تکلیف میں تھا

بس کر دو میری بچی مت رو ایسے

اماں جی خوشی کہ آنسو ہیں اس نے پھر اسی کیفیت میں کہا پر میں میں خوش نہی ہوں اماں جی مجھے خوشی ہونی چاہیے نا کہ میری بیٹی نہی یہی تو چاہا تھا میں نے

بیٹی کہ نا ہونے پر خوش ہوں میں بہت خوش پر وہ میری پہلی اولاد تھی اماں جی میں اسے دیکھنا چاہتی تھی اٹھانا چاہتی تھی محسوس کرنا چاہتی تھی ماں بننے کی خوشی کو میری بددعائیں کھا گئی میری اولاد کو مہری بیٹی کو میری بددعائیں لگ گئی پر میں نے یہ تو کبھی نہی کہا تھا کہ میری بیٹی مر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائے میں نے تو کہا تھا کہ میری بیٹی ہو ہی نا میں مر جاؤں گی امی مجھے لیجائیں یہاں سے دور بہت دور مجھے یہاں نہی رہنا مجھے میری بچی کہ پاس جانا ہے وہ مجھے ڈھونڈ رہی ہو گی اس نے اپنے بال دونوں ہاتھوں میں جھکڑے چیختے ہووے کہا تو فوراً ایک نرس اسے انجیکشن دیا تو کچھ ہی دیر میں وہ نیند کی وادیوں میں چلی گئی

خوش ہو تم سکون مل رہا ہے اب تمہیں نضحت نے نعمان کو جنجھوڑتے ہووے کہا دیکھی تم نے میری بچی کی حالت کیا سے کیا بنا دیا تم نے اسے میں اسے یہاں سے لیکر بھی جاؤں گی تو خالی ہاتھ ہی کیوں کہ میری بیٹی تو کھو چکی ہے کہیں پر پھر بھی میں اسے اب لیجاؤں گی اور جو تمہارا دل کیا تم وہ کرنا انہوں نے اسے چھوڑا تو وہ زمین پر بیٹھتا چلا گیا

میں بھی بہت تکلیف میں ہوں ممانی میرے پاس تو میری ماں بھی نہی ہے میں کہاں جاؤں کس سے اپنے دل کی بات کہوں کون مجھے سمجھے گا میں نے بھی تو اپنی بچی کھوئی ہے ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف اپنی بچی کو کھونے کا دکھ تو دوسری طرف اپنا سماویہ کا اور اپنی ننی جان کا مجرم جس کو تو کوئی سزا بھی نہی سنا رہا جس کہ درد ہی اسکی سزا ہیں

بہت مظبوط ہوتے ہیں نا مرد دیکھے یہ مظبوط مغرور مرد آج رو رہا ہے کیونکہ وہ اپنی بچی کا دکھ برداشت نہی کر پا رہا اس ننھی سی جان نے مجھے سمجھایا ہے کہ بیٹیاں کتنی پیاری ہوتی ہیں میں نے جب اسے اٹھایا تو ہر وہ دکھ ازیت جو میں نے کسی کی بیٹی کو دی تھی اس کا بوجھ اسقدر بھاری تھا کہ مجھ سے اٹھایا ہی نہی جا رہا تھا میرے لیے ایک قدم اٹھانا بھی دشوار ہو رہا تھا ہر چلتے قدم پر سماویہ کہ آنسو اسکی تکلیف اسکا کرب میرے سامنے آ رہا تھا مگر میں مرد تھا مجھے مظبوط رہنا تھا سب سنبھالنا تھا مگر میں میں جس گمان میں تھا میرا وہ گمان اب ختم ہو گیا ہے دیکھے مجھے ایک دکھ نے اتنا کمزور کر دیا کہ میں ہار گیا مجھے احساس ہو رہا ہے میں تو مظبوط مرد تھا ہی نہی میں تو کمزور تھا تبھی تو مجھے اتنے حوصلے والی بیوی مل گئی مظبوط تو وہ تھی کہ میرے ہر ستم پر صبر کرتی رہی میں تو اتنا کمزور تھا کہ اسے نیچا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دکھانے کہ لیے بھی ایک عورت کا سہارا لیا میں ہار گیا ایک دکھ نے ہی مجھے نڈھال کر دیا

وہ کہتی تھی نا کہ یہ معاشرہ قابل نہی بیٹیوں کہ سچ ہی تو کہتی تھی ہم نہی قابل بیٹیوں کہ لیکن اگر ہماری اپنی بیٹیاں نا ہو تو ہمیں پچھتاوا کیسے ہو مکافات عمل کا ڈر کیسے ہو وہ مسلسل گھٹنے زمین پر رکھے اور سر ہاتھوں میں گرائے روئے جا رہا تھا اسے سنبھالنے والا کوئی نہی تھا

نعمان بچے سنبھالو خود کو اگر تم اس طرح سے ٹوٹ جاؤ گے تو سماویہ کو کون سنبھالے گا ہر دفعہ اس نے کوشش کی ہے اپنے رشتے کو بچانے کی اس دفعہ تم کر لینا میں اسے سمجھاؤں گی وہ تمہیں معاف کر دے گی میں اسے سمجھاؤں گی انہوں نے اسکے کندے پر ہاتھ رکھتے کہا تو اسے کچھ حوصلہ ہوا

کچھ دنوں بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں جی اب میں بہتر ہوں آپ پلیز مجھے یہاں سے لیجائیں اب آپ نے کہا تھا کہ میری طبیعت سنبھل لے تو پھر ہم چلی جائیں گی یہاں سے

نضحت اسے منت سماجت کر کہ واپس ہاسپٹل سے گھر لائی تھی

اتنے دنوں میں نعمان ای دفعہ بھی اسکہ سامنے نہی آیا تھا اسی لیے وہ اب تک چپ رہتی رہی ہے

میرا بچہ میری طبیعت تمہارے سامنے ہے میں تمہیں یہاں سے لیکر کہا جاؤں گی اس معاشرے میں عورت مرد کہ بغیر زندگی نہی گزار سکتی تم اسے معاف کر دو وہ معافی تو مانگ رہا ہے تم سے شرمندہ ہے بہت

نہی میں اسے کبھی معاف نہی کر سکتی

کیوں کیوں معاف نہی کر سکتی اگر میں تمہارے کہنے پر تمہارے ابا کو معاف کر سکتی ہوں تو تم کیوں نہی

کیونکہ میں نے اپنی اولاد کھو دی ہے اس کی وجہ سے میں نے بھی سب کچھ کھویا ہے انکی ضد کی وجہ سے اگر تم نے اپنی ایک دن کی بیٹی کھوئی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو میں نے بھی اپنی بیٹی کی خوشی کھوئی اسکی مسکراہٹ کھوئی ہے کیا مجھے دکھ نہی ہوتا جب میں اپنی جان سے پیاری بیٹی کو اسقدر بے حس بنے دیکھتی ہوں جیسے اسے زندگی کا کوئی چاہ نا ہو اب کی دفعہ وہ روتے ہووے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی

اسے گہری سوچ میں مبتلا کر کہ

چند مہینوں بعد

وہ کمرے میں داخل ہوا تو اندھیرے نے اسکا استقبال کیا بہت مشکل سے چلتا ہوا سوچ بورڈ کی طرف آیا

لائٹ آن مت کیجیے گا پلیز

اس چھوٹی لیمپ کی لائٹ آن کی تو اسے بیڈ کی سائیڈ نیچے بیٹھے دیکھا جہاں وہ گری تھی اور وہ ایسے ہی کرتی تھی

وہ چلتا ہوا اسکہ پاس آیا اور وہی اسکہ ساتھ زمین پر بیٹھ گیا

تمہیں اندھیرے سے ڈر نہی لگتا اس نے اسکہ ساتھ بیٹھتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی اب مجھے کسی بھی چیز سے ڈر نہی لگتا

ہمم یاد ہے ایک دفعہ تم نے کہا تھا کہ جس دن تمہارا ڈر ختم ہو گیا سب سے زیادہ میں پچھتاؤں گا دیکھو میں سچ میں پچھتا رہا ہوں پلیز مجھے معاف کر دو سماویہ نعمان نے اسکہ کندے پر سر رکھتے کہا

میں آپکو معاف کر چکی ہوں نعمان ہاں بس مگر کچھ بھول نہی پا رہی اور اگر معاف نا کیا ہوتا تو آج یہاں نا ہوتی آپ تو بدل چکے ہیں میں تسلیم کرتی ہوں اس بات کو جس طرح سے آپ میرا خیال رکھتے ہیں پر یقین جانے اب مجھے اس سب سے کوئی فرق نہی پڑتا آپ لوٹ تو آئے ہیں مگر اب میرے پاس کچھ نہی ہے آپکے لیے بلکہ کسی کہ لیے بھی میں بلکل بے حس بن گئی ہوں جسے نا کسی سے محبت چاہیے نا کچھ اور نا مجھے اب کسی کہ ہونے نا ہونے سے کوئی فرق ہی نہی پڑتا آپ نے لوٹنے میں بہت دیر کر دی ہے اب مجھ میں میں خود بھی نہی ہوں اگر ہوتی تو یقین کرے یہاں نا ہوتی آج وہ بس بول رہی تھی اور وہ اسے سن رہا تھا اور اسکے آنسو سماویہ کا کندہ بگھو رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ جانتے ہیں میں نے آپکو کبی کوئی بددعا نہی دی بیٹی نا ہونے
کی بھی وہ تو میں نے خود کو دی تھی آپ جانتے ہیں بیٹیاں تو ماں
کہ ہر دکھ سکھ کی ساتھی ہوتی ہیں میں نے تب بھی یہی کہا تھا
اور آج بھی کہتی ہوں معاشرہ قابل نہی بیٹیوں کہ
ہمم تم سچ کہتی مگر دیکھو اگر ہماری اپنی بیٹیاں نا ہوں تو ہمیں احساس
ہی نا ہو کبھی کہ ہم نے دوسروں کی بیٹیوں کہ ساتھ کیا کیا
زیادتیاں نا انصافیاں کی ہیں

میں تم سے کچھ نہی چاہوں گا میری چاہت کہ بدلے میں تم
چاہو یا نا چاہو مگر میری چاہت میں میری محبت
میں اب کمی نہی آ سکتی ایسا نہی تھا کہ مجھے پہلے تم سے محبت
نہی تھی ایسا ہو ہی نہی سکتا کہ میاں بیوی کہ رشتے میں محبت نا
ہو اگر بیوی نہی رہہ سکتی شوہر کہ بغیر تو شوہر بھی نہی رہہ سکتا تم نے ابھی
تک اس ساتھ کو نہیں توڑا تو اب میری باری ہے

🔥__________________

کیا عجیب دستور ہے جہاں اپنی بیٹیاں تو شہزادیاں ہوتی ہیں اور
دوسروں کی بیٹیاں وہ تو انسان بھی نہی ہوتی جب چاہا انہیں قبول

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا جب چاہا انہیں دھتکار دیا جب چاہا عزت بخشی اور کبھی یونہی بے سبب زلیل کر دیا جب چاہا انکی پاکیزگی کی گواہی دی اور کبھی اسکہ کردار کی دھجیاں اڑا دی جب تمہارا دل چاہا اسے سینے سے لگا لیا جب دل کیا اسکہ جزبات احساسات محبت کو پیروں تلے روند دیا جب دل چاہے انہیں زندگی میں شامل کر لیا اور جب دل کرے اٹھا باہر پھینکو انہیں کونسا تکلیف ہو گی انہیں کونسا درد ہوتا ہے

پھر جب یہی سب مکافات عمل کی صورت میں سامنے آتا ہے تو درد کیوں ہوتا ہے کیوں تڑپتے ہیں انہوں نے بھی تو یہی سب کیا ہوتا ہے دوسروں کی بیٹی کہ ساتھ ---

یہ کہاں کا انصاف ہوا اپنی بہن بیٹیوں کہ محافظ اور دوسروں کی عزتوں کہ لٹیرے

یاد رکھیں آپسے سوال آپکی بہن یا بیٹی کہ متعلق اتنے نہی ہوں گے جتنے آپکے نکاح میں آنے والی عورت کہ حقوق و فرائض کہ متعلق پوچھے جائیں گے کیا سمجھتے ہیں کہ جب کسی کو ماں اور بہن کی گالیاں دیتے ہیں تو وہ بدلے میں عزت دے گی ہر گز نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں بات بات پر گالیاں مارپیٹ ہو اس رشتے سے عزت نکل جاتی ت جس رشتے سے عزت نکل جائے وہاں کچھ بھی نہی بچتا نا کوئی جزبہ نا احساس نا محبت بس مجبوری بچتی ہے

اور کبھی کبھی ہم لوٹ تو آتے ہیں لیکم ہم اتنی دیر کر دیتے ہیں کہ سامنے والا اپنا ہر احساس ختم کر لیتا ہے اس لیے کوشش کریں خوش رہیں اور خوش رکھیں اگر کوئی آپ پر اعتماد کر کہ تمہیں انسان سمجھ کر اپنی بیٹی دیتا ہے تو کوشش کرو اسکہ ساتھ انسان بن کر رہو کیونکہ زندگی بار بار معافی کا موقع نہی دیتی

عورت ہر معاملے میں مظبوط ہو سکتی ہے لیکن اپنی اولاد کہ معاملے وہ پہلے دن سے کمزور ہوتی ہے ماں کبھی بھی بیٹی کا گھر نہی اجاڑتی وہ تو بیٹی کی اجڑی حالت دیکھ کر خود بکھر جاتی ہے جزباتی ہو جاتی ہے مگر پھر بھی وہ اپنی اولاد کہ حق میں غلط فیصلہ ہر گز نہی کرتی جہاں اسے لگتا ہے کہ اب اسکی اولاد کہ لیے آسانیاں شروع ہو جائیں گی وہ اس چیز کو دیکھ کر فیصلہ لیتی تی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوٹنے میں اتنی بھی دیر نا کریں کہ انتظار کرنے والا اس قدر تھک جائے کہ پھر آپکے آنے نا آنے سے اسے فرق ہی نا پڑھے

ختم

اگر اس کہانی پر ناول لکھنا چاہتی تو بہت بڑا چڑھا کر لکھ سکتی تھی لیکن مقصد صرف بات کو سمجھانا تھا کہ عورت کو چاہیے کہ صبر کر لے اور مرد کو چاہیے کہ وہ بھی اپنا گھر بچانے کیلیے کوشش کر لے خود کو بدلنے کی باقی اب آپ لووگ بتائیں آپکو کہانی کیسی لگی اپنی قیمتی رائے کا اظہار ضرور کریں اور اب اپنا ناول نصیب_سے_ہار_گیا_عشق مکمل کروں گی اس کہانی میں کچھ کردار حقیقی ہوں گے اور کچھ فرضی لیکن ایک بچے کی کہانی جو آئے گی وہ حقیقت ہے باقی جب آپ پڑھیں گے تو بہت کچھ نیا ملے گا

ان شاءاللہ

دعاؤں میں یاد رکھیے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں

ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ

آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel